



سوال

ہنڈی کے ذریعے ایک ملک کے ذریعے دوسرے ملک رقم کی ترسیل کرنا

جواب

ہنڈی کے ذریعے رقم بھیجنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انسان باہر کے ملک میں رہتا ہے اور حلال کی کمائی کرتا ہے تو وہ اپنی رقم اپنے ملک میں بھیجنا چاہتا ہے تو کیا وہ اپنی رقم ہنڈی کے ذریعے اپنے ملک بھیج سکتا ہے یا بینک کے ذریعے ہی بھیجے۔ کیا ہنڈی کے ذریعے ایک ملک سے دوسرے ملک رقم کی ترسیل کرنا جائز ہے۔؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! اس میں بظاہر ممانعت کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی ہے، کیونکہ یہ مختلف کرنسیوں کا کسی پیشی سے تبادلہ ہوتا ہے، اور آپ نے اپنی رقم اپنے گھر پہنچانی ہے خواہ بینک کے ذریعے بھیج دیں یا ہنڈی کے ذریعے، یہ تو اُنے اعتماد کی بات ہے کہ آپ ان میں سے کس ذریعے پر اعتماد کرتے ہیں۔ ہنڈی کے ذریعے بھیجی جانے والی رقم میں سے اگر بھیجنے کی اجرت اصل رقم سے منہا نہیں کی جاتی، بلکہ الگ سے طے کر کے لی جاتی ہے تو جائز ہے۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ